مسلمان ہیں، نکتۂ توحید کے لذت آشنا اور قرآن و حدیث کے چشمۂ علم سے فیض یاب۔
پیشِ نظر پمفلٹ کی بنیاد اس خط پر ہے جو طلوعِ اسلام کے مضمون "اسبابِ زوالِ امت" کے متعلق چوہدری صاحب نے چوہدری صاحب (غلام احمد پرویز) کو لکھا۔ اس خط کی بحث سے "قرآن بلا حدیث" (یا خدا بغیرِ رسول) کے مسلک پر سخت زد پڑتی تھی۔ پرویز صاحب نے بے نیازی سے توڑ کرنا چاہا، ماہر صاحب نے خط فاران میں چھاپ دیا۔ چوہدری سرفراز خان صاحب پیچھے پڑے ہے۔ تھوڑی سی جو خط و کتابت ہوئی وہ اس پمفلٹ میں ہے۔ اصل چیز وہ بحث ہے جس میں مؤلف نے دلائل و نظائر سے ثابت کیا ہے کہ رسول اللہ کی تشریحات و توضیحات (قولی و عملی) سے بے نیاز ہو کر کوئی شخص قرآن فہمی کے مقام پر نہیں پہنچ سکتا۔ اس مبحث میں اوروں نے بھی حصہ لیا ہے اور اہم کتابیں لکھی گئی ہیں، مگر چوہدری سرفراز خان کا پمفلٹ (۸۶ صفحات) بھی بہت مفید و مؤثر ہے۔

قرآن کے تراجم کا تقابلی مطالعہ از میاں بشیر احمد صاحب۔ ناشر: مجلس خبر و نظر ۸۴، محمود آباد گیٹ کراچی ۵۴۔ سفید کاغذ، آرٹ کارڈ پر ٹائٹل۔ قیمت: ۱۲/- روپے

مؤلف نے اچھے مقصد سے یہ کتاب لکھی ہے، مگر نام کے تقاضے پورے نہیں ہوتے۔ انہوں نے دو مادوں "ع ب د" اور "د ع ا" کے استعمالات کی چند مثالیں دے کر سمجھانا چاہا ہے کہ عبادت کا مفہوم پوجنا نہیں، بلکہ بندگی اور حکم ماننا یا سرِ تسلیم خم کرنا ہے، اور دُعا (مشتقات: یدعون، تدعون، لا تدع وغیرہ) کے معنی پکارنا (خصوصاً مدد کے لیے) ہے، نہ کہ عبادت یا پوجا کرنا۔

قرآن کے جن ترجموں سے اقتباسات پیش کیے گئے ہیں۔ ان کے متعلق کچھ معلوم نہیں کہ یہ کون سے ترجمے ہیں اور کس کے۔

بہتر یہ ہوتا کہ اردو کے چند بہترین مستند ترجموں کو یکجا رکھ کر تقابلی انداز سے دکھایا جاتا۔ یوں معلوم ہوتا ہے جیسے کام ادھورا سا ہے۔

مؤلف کا ایک مقصد یہ ہے کہ اربابِ تعلیم متنبہ ہو کر مدارس میں بچوں کو ایسے غلط تراجم نہ پڑھائیں جو ان میں شرک کے بیج بو دیں۔